O

حرمتِ زندگی ضروری ہے
ورنہ یہ زیست تو عبوری ہے

والہانہ نہیں مرے سجدے
یہ محبت بہت شعوری ہے

ابھی پردے میں ہے جمالِ یار
ابھی یہ آرزو ادھوری ہے

https://emad-ahmad.com/

آنکھ سے دور، شاہ رگ سے قریب
کیسی قربت ہے کیسے دوری ہے

فیصلہ آپ کا ہے میرا نہیں
میں تو حاضر ہوں، چاہ پوری ہے

رازِ کن پا لیا ہے تو نے عماد
تیرے سجدے میں اب حضوری ہے

https://emad-ahmad.com/